سوال

سفر میں عورت کا عورت کے لیے محرم بننا

جواب

سوال: دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ کیا عورت محرم بن سکتی جسطرح کے کوئی عورت اپنی والدہ کے ساتھ سفر پر جائے؟ نیزاپنے کسی رشتہ دار کے ہاں رہنا جیسا کہ خالہ یا پھوپھو وغیرہ کیسا ہے؟؟؟؟؟؟´ جلد از جلد رہنمائی فرمایئں جزاکم اللہ خیرا

جواب: دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ کیا عورت محرم بن سکتی جس طرح کے کوئی عورت اپنی والدہ کے ساتھ سفر پر جائے؟ شیخ صالح المنجد اس بارے ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں :
سوال؛ کیا عورت اجنبی عورت کے لیے سفر وغیرہ میں محرم شمار ہوتی ہے کہ نہیں ؟

الحمد للہ

عورت کسی دوسری عورت کے لیے محرم نہیں، بلکہ محرم تو وہ مرد ہے جو اس عورت پر نسب کی وجہ سے حرام ہو مثلا اس کا والد، اس کا بھائی، یا کسی مباح سبب کے حرام ہوتا ہو، مثلا خاوند، سسر، خاوند کا بیٹا، اور رضاعی باپ، رضاعی بھائی وغیرہ۔

اور کسی بھی مرد کے لیے کسی اجنبی عورت سے خلوت کرنا اور اس کے ساتھ سفر کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(کوئی بھی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے) متفق علیہ۔

اور اس لیے کہ بھی اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(کوئی مرد بھی کسی عورت سے خلوت نہ کرے، کیونکہ ان دونوں کے مابین تیسرا شیطان ہے)

مسند احمد وغیرہ نے اسے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے صحیح سند کے ساتھ بیان کیا ہے۔
اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے۔
دیکھیں کتاب : مجموع فتاوی ومقالات متنوعۃ، تالیف فضلیۃ الشیخ علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ تعالی

بھائی میرا سوال یہ تھا کہ کیا عورت اپنی والدہ کے ساتھ سفر پر جا سکتی ہے جس طرح کے شیخوپورہ سے لاہور جانا ہو؟؟؟؟ ایک عورت دوسری عورت کی محرم نہیں ہوتی ہے کہ جس کے بغیر حدیث میں سفر کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
لہذا ایک عورت کا دوسری عورت کے ساتھ، چاہے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، سفر کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ محرم کے بغیر سفر کرنا ہے۔